سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ ۱۹۹٦

SINDH ACT NO.X OF 1996

کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ ایکٹ، ۱۹۹۶

THE KARACHI WATER AND SEWERAGE BOARD ACT, 1996

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ بورڈ کا قیام

Establishment of Board

۴۔ بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

۵۔ مینیجنگ ڈائریکٹر

Managing Director

۱۲۔ بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۱۳۔ اپیل

Appeal

۱۴۔ جرمانہ

Penalty

۱۵۔ قواعد

Rules
۱۶۔ ضوابط
Regulations
۱۷۔ ضمانت
Indemnity
۱۸۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
۲۰۔ منسوخی
Repeal

سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ ۱۹۹٦

SINDH ACT NO.X OF 1996

کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ ایکٹ، ۱۹۹۶

THE KARACHI WATER AND SEWERAGE BOARD ACT, 1996

[۲۴ اپریل ۱۹۹۶]

ایکٹ جس کی توسط سے کراچی ڈویزن میں پانی کی

فراہمی اور گندے پانی کے نیکال کے لیئے بورڈ قائم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی ڈویزن میں پانی کی فراہمی اور گندے پانی کے نیکال کے لیئے بورڈ قائم کرنا مقصودہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

باب -I
شروعاتی

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ ایکٹ، ۱۹۹٦ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(a) "اتھارٹی" مطلب ۱۹۵۷ کے صدارتی آرڈر نمبر V کے تحت قائم کردہ کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی؛

(b) "بورڈ" مطلب دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ؛

(c) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛

(d) "کارپوریشن" مطلب کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن؛

(e) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(f) "مینیجنگ ڈائریکٹر" مطلب بورڈ کا مینیجنگ ڈائریکٹر اور جس میں شامل ہے کوئی فرد جو وقتی طور پر مینیجنگ ڈائریکٹر کی ذمیداریاں نبھا رہا ہو؛

(g) "میمبر" مطلب بورڈ کا میمبر اور جس میں شامل ہیں اس کے چیئرمین اور وائیس چیئرمین؛ اور

بورڈ کا قیام
Establishment of Board

(h) "بیان کردہ" اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کردہ۔

باب -II

بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

بورڈ کی تشکیل

۳۔ (۱) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایک بورڈ قائم کیا جائے گا، جس کو کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کہا جائے گا۔

(۲)بورڈ ایک باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو اس ایکٹ کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کی حقیقی وارثی اور اختیار کے ساتھ عام مہر ہوگی، اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳)بورڈ کا دائرہ اختیار کارپوریشن کی حدود تک ہوگا اور اس سے باہر ایسی حدود تک جیسے حکومت کی طرف سے بیان کیا جائے۔

۴۔ (۱) بورڈ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ چیئرمین اور وائیس چیئرمین اور مندرجہ ذیل میمبران پر مشتمل ہوگا:

۱۔ ایڈیشنل چیف سیکریٹری (ڈولپمنٹ)
۲۔ سیکریٹری، لوکل گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ
۳۔ سیکریٹری، انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ
۴۔ سیکریٹری، فنانس ڈپارٹمنٹ
۵۔ سیکریٹری، ہاؤسنگ ٹاؤن پلاننگ ڈپارٹمنٹ
٦۔ کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ضلعہ میونسپل کارپوریشنز کے میئرس
۷۔ چیئرمین، ضلعہ کاؤنسل کراچی
۸۔ چیئرمین، کراچی پورٹ ٹرسٹ
۹۔ چیئرمین، کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن
۱۰۔ صدر، کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز
۱۱۔ مینیجنگ ڈائریکٹر، کی ڈبلیو اینڈ ایس بی
۱۲۔ ڈپٹی ڈائریکٹر، ملٹری لینڈس اینڈ کنٹونمنٹ، کراچی
۱۳۔ چیئرمین، ڈفینس ہاؤسنگ اتھارٹی، کراچی
۱۴۔ ڈویزنل سپرنٹنڈنٹ، پاکستان ریلویز، کراچی
۱۵۔ حکومت کی طرف سے نامزد کردہ کوئی اور شخص

(۲) حکومت کسی بھی وقت نوٹیفکیشن کے ذریعے بورڈ کی تشکیل کو تبدیل کر سکتی ہے۔

مینیجنگ ڈائریکٹر Managing Director

(۳) حکومت کی طرف سے مقرر کردہ غیر سرکاری میمبر حکومت کی مرضی سے تب تک عہدہ رکھے گا جب تک اس کو ہٹایا نہ جائے یا حکومت کو خط لکھ کر پہلے استعیفیٰ نہ دے۔

(۴)بورڈ کا سیکریٹری ہوگا، جو حکومت کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔

(۵)مینیجنگ ڈائریکٹر کے عام ضابطے کے علاوہ سیکریٹری ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسے کام سرانجام دے گا جیسے ضوابط میں بیان کیئے گئے ہوں یا بورڈ کی طرف سے اس کو سونپے گئے ہوں۔

باب -III
ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اس کے اختیار اور کام

۵۔ (۱) مینیجنگ ڈائریکٹر حکومت کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔

(۲)مینیجنگ ڈائریکٹر بورڈ کا چیف ایگزیکٹو ہوگا۔

(۳)چیئرمین کے عام ضابطہ کے تحت، مینیجنگ ڈائریکٹر:

(a) ضمیمہ ‘A’ میں مذکورہ مالی اختیارات کا استعمال کرے گا

(b) بورڈ کی منظوری سے سالانہ بجٹ یا نظرثانی شدہ بجٹ تیار کرے گا اور حکومت کو جمع کرائے گا؛

(c) حکومت کو آڈٹ رپورٹیں جمع کرائے گا اور آڈیٹر کی طرف سے بتائے گئے غلطیوں کا تدارک کرے؛

(d) اس ایکٹ کے تحت بورڈ کے ملازمین کے اقدامات اور کارروایوں پر نظر اور ضابطہ رکھے گا؛

(e) حکومت یا ایسے کسی دوسرے عملدار کو جو حکومت وقتن فوقتن اس سلسلے میں نامزد کرے، اس کو بورڈ کی میٹنگ میں منظور کردہ قرارداد کی نقل دے گا؛

(f) مطلوبہ معلومات، اسٹیٹمنٹ ، اکاؤنٹ یا رپورٹ یا کسی دستاویز کی کاپی بورڈ کی طرف سے تشکیل دی گئی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو فراہم کرے گا اور بورڈ یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کی طرف سے اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت جاری کردہ احکامات پر عمل کرے گا۔

(g) حکومت، چیئرمین اور بورڈ کو فراڈ، چوری، رقم یا جائیداد کے نقصان کے مطلق سارے کیسوں کی رپورٹ دے گا؛

(h) ایسے دوسرے کام اور ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا، جیسے وقتن فوقتن بورڈ کی طرف سے اس کو سونپے جائیں۔

(۴)ایسی حدود کے تحت جو بورڈ کی طرف سے مقرر کی گئی ہوں، مینیجنگ ڈائریکٹر بورڈ کے کسی عملدار یا ملازم کو اپنے کوئی بھی اختیارات منتقل کر سکتا ہے۔

باب -IV

بورڈ کے چیئرمین کے اختیارات اور کام

٦۔ (١) ذیلی دفعہ (٢) کے تحت چیئرمین مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کرے گا:

(a) جب تک کسی مناسب وجہ سے اس کو منع نہ کیا جائے، بورڈ کی ساری میٹنگس کی صدارت کرے گا؛

(b) بورڈ کے مالی اور انتظامی نظام پر نظر رکھے گا اور ایسے انتظامی کام کرے گا، جیسے اس ایکٹ کے تحت اس کو ایراضی سونپی گئی ہو۔

(c) کسی ہنگامی صورت میں بورڈ کی طرف سے قدم اٹھائے گا اور ایسے اقدامات متعلق بورڈ کی ہونے والی میٹنگ میں رپورٹ دے گا اور اس طرح اٹھائے گئے اقدامات کی بورڈ سے توثیق حاصل کرے گا؛

(۲)جب چیئرمین پاکستان میں غیر موجود ہونے کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے، اپنے اختیارات استعمال کرنے یا کام سرانجام دینے کے لائق نہیں تو، وائیس چیئرمین، جب تک حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے چیئرمین کی ذمیداریاں کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے، تب تک چیئرمین کے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کے کام سرانجام دے گا۔

(۳)چیئرمین ضمیمہ ‘B’ میں بیان کردہ مالی اختیارات استعمال کرے گا۔

باب -V
بورڈ کے اختیارات اور کام

۷۔ بورڈ:

(i)طریقیکار کے تحت فاور فیس کی ادائگی کی اجازت دے گا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو:

(a) پانی کے کنیکشنز؛

(b) ٹینکرس کو پانی کی فراہمی؛ اور

(c) سیوریج کنیکشنز۔

(ii) پانی کی فراہمی اور سیوریج سروسز کے لیئے بقایاجات کے سمیت فیس لگائے گا، جمع کرے گا اور وصول کرے گا؛

(iii) اس ایکٹ یا ضوابط کی گنجائشوں سے تکرار میں ہو تو پانی کی فراہمی کم کرنے، ملتوی کرنے یا کاٹنے کا اختیار حاصل ہوگا؛

(iv) سرچارج لگانے کا اختیار ہوگا، جو واجب الادا رقم سے دو گنی نہ ہوگی، اگر پانی کی فراہمی یا سیوریج سروس یا بقایاجات کے سلسلے میں ریٹس، سرچارج یا فیس بورڈ کی طرف سے طے شدہ وقت پر ادا نہیں کیئے گئے؛

(v) بجٹ گرانٹ روشنی میں مکمل مالی اختیارات حاصل ہوں گے؛

(vi) حکومت کی منظوری سے ضوابط بنائے گا؛

(vii) تعمیر، ترقی، مرمت اور آپریشن جارے رکھے گا:

(a) پانی کے کام، بشمول کنواں اور پانی جمع کرنا صاف کرنے، پمپنگ اور پانی تقسیم کرنے کی سہولیات فراہم کرنا؛

(b) سیوریج اور صنعتی کچرہ جمع کرنا، پمپنگ، ٹریننگ اور نیکال کرنے کے لیئے سیوریج کے کام؛

(viii) وقتن فوقتن پانی کی پوزیشن کا جائزہ لینا اور پانی کی فراہمی یقینی بنانا؛

(ix) موجود اسکیموں کا جائزہ لے گا یا پانی کے کاموں اور سیوریج کاموں سے وابستہ نئی اسکیمیں تیار کرے گا اور حکومت کی منظوری سے اپ پر عملدرآمد کرے گا؛

(x) اندرونی فٹنگس سمیت پانی کے کنیکشنز، سیور لائینس اور سروس لائیس کو ریگیولیٹ کرنا، کنٹرول کرنا یا جانچ پڑتال کرنا؛

(xi) بورڈ کے اکاؤنٹس اور رکارڈ سنبھالنا؛

(xii) پانی اور سیوریج ٹیرف، ریٹس، چارجز یا اس کی طرف سے نافذ کی جانے والی فیس کا شیڈول تیار کرنا اور حکومت کو جمع کروانا؛

(xiii) بورڈ کی آسامیوں کا شیڈول تیار کرنا اور نظرثانی رکنا اور حکومت کو منظوری کے لیئے بھیجنا؛

(xiv) پینے کا پانی پیدا کرنا اور فراہم کرنا؛

(xv) نالے، پائیپ لائینس، سیورس وغیرہ بنانا اور سنبھالنا۔

باب -VI
حکومت کے اختیارات

۸۔ (۱) بورڈ کی سالانہ یا نظرثانی شدہ بجٹ حکومت

کی طرف سے جاری کی جائے گی۔
(۲) سالانہ بجٹ حکومت کو مالی سال شروع ہونے سے کم از کم ساٹھ دن پہلے جمع کرانی پڑے گی۔
(۳)حکومت، بجٹ ملنے کے تیس دن کے اندر، اس میں ردو بدل سے یا بغیر ردو بدل کے اس کو منظور کرے گی اور بورڈ کی طرف منظوری کی لیئے بھیجے گی اور اگر مندرجہ بالا طریقیکار کے تحت منظوری نہیں ملتی، تو اس طرح جمع کردہ بجٹ حکومت کی طرف سے بغیر ردو بدل کے منظورشدہ سمجھی جائے گی۔
(۴)حکومت، پانی اور سیوریج کا ٹیرف، ریٹس، چارجز یا فیس کے شیڈول کی ردو بدل سے یا بغیر ردو بدل کے جاری کرے گی، جو جمع کرانے کے نوے دن کے اندر پانی کی فراہمی اور سیوریج سروسز کی مرمت کے لیئے وصول کی جائے گی۔
(۵)حکومت پانی کی فراہمی اور سیوریج کے سلسلے میں اس کو جمع کردہ کسی اسکیم کی ردو بدل سے یا بغیر ردو بدل کے منظوری دے سکتی ہے یا اس کو رد کر سکتی ہے۔
(٦)حکومت بورڈ کے لیئے غیر ملکی زر مبادلہ والے قرضوں کے سمیت لمبی مدت والے یا چھوٹی مدت والے قرض جمع کر سکتی ہے۔
(۷)حکومت بورڈ کو امداد یا گرانٹ دی سکتی ہے۔
(۸)حکومت بورڈ کے لیئے مشیروں، عملداروں یا دیگر اسٹاف کا شیڈول منظور کر سکتی ہے۔

باب -VII

پانی کی فراہمی اور اسکیموں پر عملدرآمد

۹۔ (۱) بورڈ پینے کے پانی کی وافر مقدار میں حاصلات اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت اس کی تقسیم کے لیئے ذمیدار ہوگا۔
(۲) بورڈ یہ یقین دیہانی کرائے گا کہ اس کی طرف سے فراہم کردہ پانی مکمل طور پر فلٹر شدہ، ٹریٹیڈ اورمعائنہ شدہ ہے اور وہ انسانی استعمال کے لیئے

موزوں ہے۔
(۳)بورڈ اپنے دائرہ اختیار والے علاقوں میں پانی کی تقسیم کا انتظام کرے گا اور علاوہ ان علاقوں کے جو کانسٹیٹونٹ باڈیز سے پانی حاصل کرتے ہوں۔
(۴)بورڈ پانی کی دستیابی کی مناسب سے کسی شخص یا اتھارٹی کو اس ایکٹ کے تحت بیان کردہ علاقے یا علاقوں میں پانی فراہم کر سکتا ہے۔
(۵)بورڈ کانسٹیٹونٹ باڈیز کو وافر مقدار میں پانی کی فراہمی ایسے دام اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جاری رکھے گا جیسے بورڈ طے کرے۔
(٦)چیئرمین یا اس کا نامزد کردہ، کمشنر کراچی ڈویزن اور مینیجنگ ڈائریکٹر پر مشتمل اسٹینڈنگ کمیٹی ہر کانسٹیٹیونٹ باڈی کو فراہم ہونے والے پانی کی مقدار کی نشاندہی کرے گی اور طے کرے گی؛
بشرطیکہ جب تک ایسے شرائط و ضوابط بنائے جائیں یا پانی کی مقدار طے کی جائے، بورڈ اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے فوری طور پر موجود انتظامات کے حساب سے وافر مقدار میں پانی کی فراہمی جای رکھے گا۔
(۷)اگر بورڈ اسٹینڈنگ کمیٹی کا فیصلہ نہ مانے، مینیجنگ ڈائریکٹر معاملہ خاص احکامات کے لیئے حکومت کی طرف بھیجے گا اور حکومت کی طرف سے جاری کردہ احکامات پر بورڈ کی طرف سے عمل کیا جائے گا۔
وضاحت: اصطلاح "کانسٹیٹونٹ باڈیز" کا مطلب ہوگا اور اس میں شامل ہوں گے اتھارٹی، کراچی پورٹ ٹرسٹ، کنٹونمنٹ بورڈ آف کراچی ، سندھ انڈسٹریل اینڈ ٹریڈنگ اسٹیٹ کراچی، پاکستان اسٹل ملس کارپوریشن، ڈفینس سروسز یا دوسری کوئی باڈی یا آرگنائیزیشن جو حکومت کی طرف سے بیان کی گئی ہو۔
(۸) جب تک دوسری صورت میں حکومت کی طرف سے بیان نہ کیا جائے، اس وقت تک اتھارتی حب ڈیم

کے پانی کی فراہمی گریٹر کراچی کے اسٹیج I اور فیز IV واٹر سپلائی اسٹیج I اور سیوریج ڈسپوزل پروجیکٹس کے تحت فراہمی جاری رکھے گا۔

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board

(۹)بورڈ یا اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا شخص نالوں، پائپ لائینس اور مین لائینس، نالوں، سیورس یا پائپوں، کے اوپر سے، نیچے سے، ان میں سے یا کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کے، بغیر ایسی جائیداد حاصل کرنے کے، اور ایسی جائیداد میں جانچ پڑتال، مرمت، تبدیل یا کسی نالے، پائپ یا لائیس آف مینس، سیورس یا پائپوں کو ہٹانے کے مقصد کے لیئے داخل ہونے کا حق حاصل ہوگا؛

اپیل
Appeal

بشرطیکہ بورڈ، علاوہ دوسری صورت میں جیسے اس ایکٹ کے تحت مطلوب ہے، مندرجہ بالا حق کے علاوہ دوسرا کوئی حق حاصل کر سکتا ہے۔

(۱۰)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ملا ہواحق وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی لوکل اتھارٹی یا ریلوے انتظامیہ کے ضابطہ یا انتظام میں جائیداد کے سلسلے میں استعمال کے لائق نہیں ہوگا، علاوہ ایسی حکومت یا لوکل اتھارٹی یا ریلوے انتظامیہ سے پیشگی اجازت کے۔

جرمانہ
Penalty

بشرطیکہ ایسی اجازت ضروری نہیں ہوگی اگر کوئی مرمت، تبدیلی، ہٹانے یا کنیکشن کی ترقی پانی اور سینیٹیشن سے متعلقہ کام ہوگا ، تا کہ سروس بغیر رکاوٹ کے جاری رکھی جا سکے یا کسی انسانی زندگی یا جائیداد کو نقصان سے بچایا جا سکے۔

(۱۱)بورڈ یا اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص، جب اس دفعہ کے تحت حق کا استعمال کر رہا ہوگا، جتنا ہو سکے کم نقصان یا تکلیف دے گا؛ اور اگر کوئی نقصان یا تکلیف واقعی پہچے، اس کا مناسب معاوضہ بورڈ یا اس کی طرف سے مقرر کردہ شخص کی طرف سے اس سلسلے میں طے کیا جائے گا، جو ایسے نقصان یا تکلیف کے عیوض دیا جائے گا۔

باب -VIII
مالیات

۱۰۔ (۱) حکومت کی طرف سے بورڈ کے لیئے علحدہ فنڈ قائم کیا جائے گا، جس کو کراچی واٹر اینڈ سیوریج فنڈ کہا جائے گا۔

(۲)کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن فنڈ کو ایسی رقم دے گی جو حکومت طے کرے گی لیکن ایسی رقم کارپوریشن کی پوری سالانہ روینیو انکم کے ۱۰ فیصد سے زائد نہ ہوگی، بشرطیکہ حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے کارپوریشن کی طرف سے واجب الادا رقم تبدیل کر سکتی ہے۔

قواعد
Rules
ضوابط
Regulations

(۳)فنڈ میں شامل ہوگا:

(a) بورڈ کو واجب الادا پانی اور سیوریج کے چارجز، ریٹس یا فیس؛

(b) دیئے گئے گرانٹس اور بورڈ کو دی گئی امداد؛

(c) بورڈ کے لیئے جمع کردہ اور حاصل کردہ قرض؛

(d) دیگر ساری رقمیں جو بورڈ کی طرف سے حاصل کی جائیں گی۔

(۴)فنڈ بورڈ کی طرف سے چلایا جائے گا۔

(۵)فنڈ میں جمع کردہ رقمیں ایسی بینکوں میں رکھی کی جائیں گی جو حکومت کی طرف سے منظور شدہ ہوں گی۔

ضمانت
Indemnity

(٦)فنڈ بورڈ کی طرف سے کسی وفاقی یا صوبائی حکومت کی سکیورٹی یا حکومت کی طرف سے منظورہ شدہ کسی دوسری سکیورٹی میں لگایا جا سکےگا۔

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

(۷)بورڈ کا اکاؤنٹ اور رکارڈ ایسے سنبھالا جائے گا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۸)بورڈ کے اکاؤنٹس کی سالانہ مالی سال کے ختم ہونے کے چھہ ماہ پہلے آڈیٹر جنرل پاکستان یا اس کے نامزد کردہ نمائندہ کی طرف سے آڈٹ کی جائے

منسوخی
Repeal

گی۔
(۹)بورڈ کی کمائی اور خرچہ کی پری آڈٹ میونسپل فنڈ (آڈٹ رولز،، ۱۹۶۴ کے تحت لوکل فنڈ آڈٹ ڈپارٹمینٹ کے آڈیٹرس کی طرف سے کی جائے گی۔
(۱۰) آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کا اسٹیٹمنٹ، آڈٹ رپورٹ کے ساتھ مینیجنگ ڈائریکٹر کی طرف سے حکومت کی پیش کیا جائے گا، اور اگر اس سلسلے میں حکم جاری کیئے جائیں، بورڈ ایسے احکامات پر عملدرآمد کرے گا۔

باب -IX
بورڈ کے ملازمین

۱۱۔ (۱) آسامیوں پر مقرری منظور شدہ شیڈول کے تحت کی جائے گی یا ایسے طریقے اور ایسی شرائط و ضوابط پر جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲)موجود کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کے ملازم بشمول ڈولپمنٹ اتھارٹی اور کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن اور کراچی واٹر مینیجمنٹ بورڈ ضم کردہ ملازمین اور بورڈ میں کام کرنے والے ملازمین نئے تشکیل دیئے گئے بورڈ میں ملازمت کے لیئے تبادلہ کیئے جائیں گے، جیسے حکومت ہدایت کرے اور ایسی شرائط و ضوابط پر جیسے حکومت کی طرف سے طے کیا جائے:
بشرطیکہ ایسی شرائط و ضوابط تبادلے سے پہلے دی جانے والی سہولیات سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گی:
بشرطیکہ مزید یہ کہ اس طرح تبادلہ کیئے گئے ملازم، جب تک اس ایکٹ کے تحت ان کی خدمت کے شرائط و ضوابط طے نہ کیئے جائیں، ان ہی شرائط و ضوابط کے تحت چلائے جائیں گے، جو ان کو ایسے تبادلہ سے پہلے دیئے جاتے تھے۔
(۳)پیشن، گریچوئٹی اور دیگر خدمات کے فوائد جو ملازمین کو ذیلی دفعہ (۲) کے تحت ملے ہوئے ہیں، جو رٹائر ہو گئے ہیں یا اس ایکٹ کی کے نفاذ سے پہلےوفات کر گئے ہیں، نئے بورڈ کی ذمیداری ہوں

گے۔

باب -X
متفرقات

۱۲۔ (۱) بورڈ کے سارے فیصلے اس کی میٹنگس میں اکثریت رائے سے کیئے جائیں گے۔

(۲)بورڈ کی میٹنگس ایسے طریقے اور ایسے وقت پر اور ایسی جگہ پر بلائی جائیں گی، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو، بشرطیکہ جب تک ضوابط تشکیل نہیں دیئے گئے، میٹنگس اس طرح بلائی جائیں گی، جیسے چیئرمین ہدایات کرے۔

(۳) بورڈ میں کسی خالی آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی وجہ سے بورڈ کے کوئی بھی اقدامات یا کارروایاں غیر موثر نہیں ہوں گے۔

(۴)بورڈ عام یا خص حکم کے ذریعے اور ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے بورڈ چاہے، اپنے اختیارات یا کام چیئرمین، مینیجنگ ڈائریکٹر یا اس کے عملداروں یا ملازمین پر مسلط یا منتقل کر سکتا ہے۔

۱۳۔ (۱) اپیل کی جا سکے گی:

(a) حکومت کو بورڈ یا چیئرمین کے فیصلے کے خلاف؛

(b) چیئرمین کو مینیجنگ ڈائریکٹر یا کسی دوسرے چیئرمین کے ماتحت عملدار کے خلاف۔

(۲)اپیل یا نظرثانی کی پٹیشن سنی جائے گی اور ایسے طریقے سے نیکال کے جائے جائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۴۔ جہاں کوئی شخص:

(a)جان بوجھ کر کسی لائین یا کسی کام کی سیٹنگ خراب کرتا ہے، یا کھینچ کر نکالتا ہے یا کسی کھنبے، پوسٹ یا گراؤنڈ میں لگے کسی سہارے کو ایسے کام کی لائین کی سیٹنگ خراب کرنے کے مقصد سے ہٹاتا ہے یا ایسے مقاصد کے لیئے کن

کاموں کی شکل خراب کرتا ہے یا نقصان پہچاتا ہے؛ یا
(b)جان بوجھ کر یا انجانے میں حکومت سے متعلقہ کسی تالے، ڈاک ویلیو، پائیپ یا پانی یا سیوریج کے کاموں کو توڑتا ہے، نقصان پہچاتا ہے یا کھولتا ہے؛ یا
(c)جان بوجھ کر بہاتا ہے، حکومت سے متعلقہ کسی پانی کی کاموں میں سے پانی اٹھاتا ہے، منتقل کرتا ہے یا اٹھاتا ہے یا پانی جو ایسے کامو کو فراہم کیا جاتا ہے؛ یا
(d) غیر قانونی طور پر حکومت کی طرف سے برقرار رکھے ہوئے پانی اور سیوریج کے کاموں کی لائینوں پر بجلی کی فراہمی توڑتا ہے یا نقصان پہچاتا ہے؛ یا
(e)بورڈ کے کسی عملدار عا ملازم کو اس ایکٹ کے تحت ذمیداریاں نبھانے سے روکتا ہے یا منع کرتا ہے یا جان بوجھ کر اس کی درخواست پر فراہم کرنے سے انکار کرتا ہے، کسی پانی یا سیوریج کے کاموں کی کسی داخلا، جانچ پڑتال، چکاس اور انکوائری تک ضروری رسائی دینے سے روکتا ہے؛ یا
(f) کسی پانی کے کاموں میں، پر یا اوپر نہاتا ہے، دھوتا ہے یا پھینکتا ہے یا اس میں کوئی جانور داخل کرنے کا سبب بنتا ہے یا کوئی کچرہ پھینکتا ہے یا منع شدہ مواد کسی پانی کے کام والی جگہ پر پھینکتا ہے یا کوئی کپڑہ، وول، چمڑا یا جلد یا کوئی جانور دھوتا ہے یا صاف کرتا ہے یا کسی پانی کے کاموں میں، سیم، سیور یا نالا یا کوئی اسٹیم انجن، بوائلر یا کوئی خراب پانی داخل کرنے کا سبب بنتا ہے یا کوئی ایسا دوسرا کام کرتا ہے جس سے پانی کا کام خراب ہوتا ہے، اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جس کی مدت چھہ ماہ سے بڑھ سکتی ہے، جس کا جرمانہ دس ہزار روپے سے بڑھ سکتا ہے، یا دونوں ساتھ
۱۵۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے

لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۱۶۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے مطابق بورڈ، حکومت کی منظوری سے، اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتا ہے۔
(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ایسے ضوابط فراہم کرتے ہیں:
(i) بورڈ کی میٹنگس اور ایسی میٹنگس میں کنڈکٹ آف بزنس؛
(ii) پانی اور سیوریج کنیکشنز کے لیئے اپلائی کرنے کا طریقیکار بشمول اس سلسلے میں درخواست دینے کے لیئے فی کی ادائگی؛
(iii) پرائیویٹ سیورس، واٹر کنیکشنز، سروس لائینس بشمول اندرونی فٹنگس کا انتظام، ضابطہ اور جانچ پڑتال؛
(iv)پانی کی فراہمی اور سیوریج خدمت کے لیئے ریٹس، فیس یا چارجز لگانا اور جمع کرنے کا طریقیکار اور اس سلسلے میں ادائگی میں کسی نقص کی صورت میں سرچارج لگانا؛
(v)اس ایکٹ کے تحت لائسنس جاری کرنا اور اجازت نامہ؛
(vi) کوئی دوسرا معاملہ جو اس ایکٹ کے تحت ضوابط میں بیان کرنا ضروری ہو۔
۱۷۔ اس ایکٹ یا قوائد و ضوابط کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی حکومت، بورڈ یا کسی میمبر، عملدار یا بورڈ کے کسی ملازم کے خلاف نہیں ہوگا؛
۱۸۔ جہاں کوئی رکاوٹ اس ایکٹ کے نافذ ہونے کے بارہ ماہ کے دوران پیش آتی ہے، اس ایکٹ کی گنجائشوں کے عملدرآمد کے سلسلے میں، حکومت

ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتی ہے۔

۱۹۔ اس ایکٹ کی گنجائشیں موثر ہوں گی جب تک کچھ سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس یا وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے متضاد نہ ہو۔

۲۰۔ (۱) ۱۹۷۹ کے سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے باب XVI میں شامل دفعات ۱۲۱ سے ۱۴۷ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲) جب تک مندرجہ بالا منسوخ نہ کیا جائے:

(i) ساری جائیداد، منقولہ اور غیر منقولہ، بشمول سارے پانی کے کاموں کے اور موجود کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ (جس کو اس کے بعد پرانا بورڈ کہا جائے گا) کی طرف سے لگائے گئے پانی کے کاموں کے وہ نئے بورڈ میں شامل ہو جائیں گے۔

(ii)پرانے بورڈ کی طرف واجب الادا ساری رقمیں نئے بورڈ کو ادا کی جائیں گی اور نئے بورڈ کی طرف سے وصولی لائق ہوں گی۔

(iii) پرانے بورڈ کی طرف سے حاصل کردہ سارے قرض اور اثاثے نئے بورڈ کی ذمیداری ہوں گے؛

(iv) سارے ٹھیکے جن میں پرانا بورڈ داخل ہوا ہو یا حاصل کردہ سارے حقوق، ان میں نئے بورڈ کو داخل شدہ، یا نئے بورڈ کی طرف سے حاصل شدہ سمجھا جائے گا؛

(v) کیا گیا سب کچھ، جاری کردہ احکامات، منتقل کردہ اختیارات، دی گئی منظوری، مقرر رکردہ افراد، پانی کی وصول کردہ چارجز اور سرچارجز، پرانے بورڈ کی طرف سے اٹھائے گئے قدم، اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں نہ آئیں تو نافذ رہیں گے اور کیئے گئے، جاری کردہ، منتقل کردہ، مقرر کردہ، وصول کردہ لیئے گئے، حوالے کیئے گئے یا اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے سمجھے جائیں گے۔

(vi) پرانے پانی بورڈ کی طرف سے یا اس کے خلاف سارے مقدمات یا قانونی کارروایاں اس ایکٹ

کے نافذ ہونے سے پہلے نئے بورڈ کی طرف سے یا اس کے خلاف جاری رہیں گے۔

گردان "A"

(دیکھیں دفعہ ۵)

بورڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے مالیاتی اختیارات۔

جریاں نمبر	اختیار کا قسم	اختیار کی حد
1.	کاموں کے سلسلے میں ٹیکنیکل سینکشن	مکمل اختیار
2.	ٹھیکے کے ذریعے کاموں کے لیئے ٹینڈر جاری کرنا اور منظور کرنا	25.0 لاکھ روپے تک
3.	جاری کردہ تخمینے کے سلسلے میں رقم کی منظوری	5 فیصد تک
4.	خریداری کے اختیارات	2.5 لاکھ روپے تک
5.	خرچہ	مکمل اختیار
6.	ایمرجنسی ورکس	جیسے سی پی ڈبلیو ڈی کوڈ کی پیرا ۵۸ میں فراہم کیا گیا ہے

گردان "B"

(دیکھیں دفعہ ٦)

بورڈ کے چیئرمین کے مالی اختیارات۔

جریاں نمبر	اختیار کا قسم	اختیار کی حد
1.	ٹھیکے کے ذریعے کاموں کے لیئے ٹینڈر جاری کرنا اور منظور کرنا	50.00 لاکھ روپے تک

2.	جاری کردہ تخمینے کے سلسلے میں رقم کی منظوری	10 فیصد تک
3.	خریداری کے اختیارات	5.0 لاکھ روپے تک
4.	خرچہ	مکمل اختیار
5.	ایمرجنسی ورکس	دفعہ 6(1)(c)

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔